Noble Quran القُرآن الحَکِیمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) حضرت شاہ عبدِالقادر)) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ التحریم

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

.1	اے نبی! تو کیوں حرام کرے جو حلال کیا اللہ نے تجھ پر؟ چاہتا ہے رضامندی اپنی عورتوں کی۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔
.2	ٹھہرا (مقرر کر) دیا اللہ نے تم کو کھول ڈالنا اپنی قسموں کا۔ اور اللہ صاحب ہے تمہارا، اور وہی سب جانتا حکمت والا۔
.3	اور جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے ایک بات، پھر جب اُس نے خبر کر دی اس کی، اور اللہ نے جتا (ظاہر کر) دیا نبی کو یہ، (تو) جتائی (اطلاع دی) نبی نے اس میں سے کچھ اور ٹلا دی (درگذر کیا) کچھ۔ پھر جب وہ جتلایا عورت کو، بولی تجھ کو کس نے بتایا یہ؟ کہا مجھ کو بتایا اس خبر والے نے۔

.4	اگر تم دونوں توبہ کرتی ہو، تو جھک پڑے ہیں (ہٹ گئے تھے سیدھی راہ سے) دل تمہارے۔ اور اگر تم دونوں چڑھائی (ایکا) کروگی اس پر تو اللہ ہے اسکا رفیق اور جبرئیل اور نیک ایمان والے، اور فرشتے اس پیچھے مددگار۔
.5	ابھی اگر نبی چھوڑ دے تم سب کو، اس کا رب بدلے میں دے اس کو عورتیں تم سے بہتر۔ حکم بردار (مسلمان)، یقین رکھتیاں (مومن) نماز میں کھڑی (اطاعت شعار)، توبہ کرتی، بندگی بجالاتیں (عبادت گزار)، روزہ دار، (خواہ پہلے) بیاہیاں (ہوں) اور (یا) کنواریاں۔
.6	اے ایمان والو! بچاؤ اپنی جان کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے، جس کی چھپٹیاں (ایندھن) ہیں آدمی اور پتھر، اس پر مقرر ہیں فرشتے تند خو زبردست، بے حکمی نہیں کرتے اللہ کی جو بات ان کو فرمایئے، اور وہی کرتے ہیں جو حکم ہو۔
.7	اے منکر ہونے والو! مت بہانے بناؤ آج کے دن۔ وہی بدلہ پاؤگے جو کرتے تھے۔
.8	اے ایمان والو! توبہ کرو اللہ کی طرف، صاف دل کی توبہ۔ شاید تمہارا رب اُتارے تم سے تمہاری برائیاں، اور داخل کرے تم کو باغوں میں جن کے نیچے بہتی نہریں۔ جس دن اللہ ذلیل نہ کرے گا نبی کو اور جو یقین لائے ہیں اسکے ساتھ۔ انکی روشنی (نور) دوڑتی ہے ان کے آگے اور ان کے داہنے، کہتے ہیں اے رب ہمارے! پوری کر دے ہم کو ہماری روشنی اور معاف کر ہم کو۔ تو ہر چیز کر سکتا ہے۔

.9	اے نبی لڑائی کر منکروں سے اور دغابازوں سے اور سختی کر ان پر، اور انکا گھر دوزخ ہے۔اور بُری جگہ پہنچے۔
.10	اللہ نے بتائی ایک کہاوت منکروں کے واسطے،عورت نوح کی اور عورت لوط کی۔ گھر میں تھیں دونوں دو نیک بندوں کے ہمارے بندوں میں سے، پھر (ان عورتوں نے) ان سے چوری (خیانت) کی،پھر وہ کام نہ آئے ان کو (بچانے میں) اللہ کے ہاتھ سے کچھ اور حکم ہوا (ان عورتوں کو) کہ جاؤ دوزخ میں ساتھ جانے والوں کے۔
.11	اللہ نے بتائی ایک کہاوت ایمان والوں کو عورت فرعون کی، جب بولی اے رب! بنا میرے واسطے اپنے پاس ایک گھر بہشت میں اور بچا نکال (نجات دے) مجھ کو فرعون سے،اور اس کے کام سے، اور بچا نکال (نجات دے) مجھ کو ظالم لوگوں سے۔
.12	اور (مثال) مریم بیٹی عمران کی،جس نے روکی اپنی شہوت کی جگہ، پھر ہم نے پھونک دی اس میں ایک اپنی طرف کی جان (روح)، اور سچ جانی (اس نے) اپنے رب کی باتیں اور اس کی کتابیں اور تھی بندگی کرنے والوں میں۔ **********

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com